بھی عموماً وہی ہے۔ صورت یہ ہے کہ ایک عنوان کے ماتحت ایک یا چند روایات مع حوالوں کے نقل کی گئی ہیں جن سے احکام فقہیہ مستنبط ہوتے ہیں، یہ احکام فقہیہ وہ ہیں جو ائمۂ اربعہ اور علمائے حدیث کے ہاں متفق علیہ ہیں۔ اگر اس مسئلہ میں اختلاف ہے تو اسے حاشیہ میں مع دلائل کے بیان کر دیا گیا ہے اس طرح اس کتاب سے صرف کسی ایک امام کا مسلک اور مذہب نہیں بلکہ بھی الکو کے مسالک اور مذاہب کا علم ہو جاتا ہے اور وہ بھی دلائل کے ساتھ۔ عربی میں اس موضوع پر "الفقه الجامع" جو کئی جلدوں میں ہے بہت مشہور کتاب ہے اس کتاب کا خاکہ اسی سے مرتب کیا گیا ہے۔ اگرچہ کہیں کہیں مدد اور کتابوں سے بھی لے لی گئی ہے۔ بہر حال اس میں شبہ نہیں کتاب بہت مفید ہے اس کے مطالعہ سے ایک اُردو خواں بھی عالم نہیں تو نیم عالم ضرور بن سکتا ہے۔

اصولِ تفسیر: از مولانا محمد مالک تقطیع کلاں ضخامت ۲۹۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر، قیمت مجلد چھ روپیہ۔ پتہ:۔ قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ۔ کراچی – ۱

کتاب کے نام سے دھوکا ہوتا ہے کہ اس کا موضوع فنِ اصولِ تفسیر ہوگا۔ لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ اس میں قرآن مجید سے متعلق جستہ جستہ وہ تمام متفرق معلومات یکجا کر دی گئی ہیں جن کا علم ایک عالم کے لئے خصوصاً اور ایک مسلمان کے لئے عموماً ضروری اور مفید ہے، عربی میں علامہ جلال الدین سیوطی کی کتاب الاتقان فی علوم القرآن ان معلومات کی کان ہے۔ اس کتاب میں بہت بڑی حد تک اسی کتاب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ کتاب دو حصوں پر تقسیم ہے۔ پہلے حصہ میں قرآن مجید کے فضائل ومناقب وحی کی تعریف اُس کے انواع واقسام۔ وحی اور الہام کے فرق، سورتوں کے اقسام۔ نزولِ قرآن کی کیفیت۔ آیات و حروف کی تعداد۔ کاتبینِ وحی اور اعجازِ قرآن وغیرہ کا ذکر ہے۔ دوسرے حصہ میں چند فنی مباحث ہیں۔ مثلاً تفسیر وتاویل کا فرق، علومِ قرآن۔ مفسرین کے طبقات۔ اور اقسام وامثال وغرائبِ قرآن وغیرہ، بہر حال کتاب مفید اور لائق مطالعہ اور اس لائق ہے کہ اسے درسِ قرآن کے نصاب میں شامل کیا جائے۔